عدالت عظمیٰ رپوٹس 2002 ایس یو پی پی 2 ایس سی آر

مہاکوشل ٹورسٹ، نیپیر ٹاؤن اور دیگران
بنام۔
ریاست مدھیہ پردیش اور دیگران

3 ستمبر 2002

سیدشاہ محمد قادری اور روما پال، جسٹسز۔

مدھیہ پردیش موٹوریان کرادھن ادھینیم، 1991: دفعات 3، 8 اور 14 - موٹر وہیکل ٹیکس اسی مدت لے ٹیکس کی واپسی جب گاڑی استعمال نہ کی گی ہو - آل انڈیا ٹورسٹ پرمٹ رکھنے والے موٹر آپریٹرز - ان کی تحریر درخواستیں ایکٹ کے آئینی جواز کو اس بنیاد پر چیلنج کرتی ہیں کہ ٹیکس کی ذمہ داری کا پتہ لگانے اور ٹیکس کی واپسی کے لیے، ایکٹ میں کوئی شق نہیں ہے - عدالت عالیہ کے ذریعے مسترد کیا گیا - منعقد، ایکٹ کے دفعہ 3، 8 اور 14 کو پڑھنے سے پتہ چلتا ہے کہ ایکٹ میں کافی دفعات ہیں اور ایکٹ کے تحت واجب الادا ٹیکس کی واپسی، تخمینہ کاری اور واپسی کا پتہ لگانے کے لیے اس کے تحت بنائے گئے قواعد - یہ دفعات ان تمام آپریٹرز پر یکساں طور پر لاگو ہوتی ہیں جو آل انڈیا ٹورسٹ پرمٹ رکھتے ہیں۔

جبل پور بس آپریٹرز ایسوسی ایشن اور دیگران بنام یونین آف انڈیا اور دیگران (1993) M.P.L.J. 992، برقرار رکھا گیا

دفعات 3 اور 14 - منعقد، دفعہ 3 میں پائے جانے والے 'استعمال شدہ' یا 'استعمال کے لیے رکھے گئے' کے بیان محاورہ کا مطلب یا تو گاڑی کا اصل استعمال ہے یا گاڑی کو ریاست میں استعمال کے لیے دستیاب رکھنا - کسی معاہدے کے سلسلے میں ریاست سے باہر سفر کرتے وقت، ایک گاڑی، بہر حال، ریاست میں 'استعمال کے لیے رکھی گئی' کی درآمد کے اندر ہوگی - ریاست میں گاڑی کا استعمال نہ کرنا خود ہی کافی نہیں ہے - ٹیکس کی ذمہ داری سے بچنے کے لیے متعلقہ اتھارٹی کو غیر استعمال کی حقیقت کا اعلان کرنا پڑتا ہے - یہاں موٹر آپریٹرز نے گاڑی کے استعمال نہ کرنے کی کوئی تحریری اطلاع نہیں دی تھی تاکہ اس کا فائدہ اٹھایا جا سکے۔ قواعد 12 سے 14 کے ساتھ پڑھے جانے والے دفعہ 14 کا فائدہ - موٹوریان کرادھن قواعد 1998 - قواعد 12 سے 14۔

ٹراوانکور ٹی اسٹیٹس کمپنی لمیٹڈ اور دیگران بنام ریاست کیرالہ اور دیگر، (1990) 3 ایس سی سی 619، پر انحصار کیا

بولینی اورس لمیٹیڈ بنام ریاست اڑیسہ (1974) 2 ایس سی سی 777 کا حوالہ دیا گیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: 2002 کی دیوانی اپیل نمبر 5560۔

1992 کے MP.3565 میں مدھیہ پردیش عدالت عالیہ کے 9.12.1994 کے فیصلے اور حکم سے۔

کے ساتھ

دیوانی اپیل نمبر 5561، 2002 کی 70-5562، .W. P(C) نمبر 1994/281، .C.A نمبر 1993/2176 اور SLP (C) نمبر 1995/6483۔ دیوانی اپیل نمبر 5560، 5561 اور 2002 کی 5562-5570۔

اپیل کنندہ کے لیے ایم ایل لاہوٹی، پی کے شرما، اے پی دھمیجا، سشیل کمار جین، محترمہ پرتیبھا جین اور پرمود سوروپ (این/پی) ایس کے مہتا (این/پی)۔

ساکیش کمار اور ایس کے اگنیہوتری، جواب دہندہ کے لیے ایک طرف۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی جاتی ہے۔

اپیلوں کا یہ بیچ مدھیہ پردیش کی عدالت عالیہ (جبل پور بینچ) کے مشترکہ فیصلے اور حکم سے پیدا ہوتا ہے جو 9 فروری 1994 کو آل انڈیا ٹورسٹ پرمٹ رکھنے والے بس آپریٹرز کی طرف سے دائر مختلف تحریری درخواستوں میں منظور کیا گیا تھا۔

ریاست مدھیہ پردیش نے آئین کے ساتویں شیڈول کی فہرست-II کے اندراج 57 کے تحت مدھیہ پردیش موٹوریان کرادھن ادھینیم، 1991 (مختصر طور پر، '1991 کا ایکٹ '25) منظور کیا۔ مذکورہ ایکٹ میں بعد میں 1991 کے ایکٹ 26 کے ذریعے ترمیم کی گئی۔ اس طرح ترمیم شدہ 1991 کے ایکٹ 25 کو قانون سازی کی اہلیت کی کمی کی بنیاد پر مدھیہ پردیش کی عدالت عالیہ کے سامنے چیلنج کیا گیا۔ عدالت عالیہ نے دلیل کو پسپا کر دیا اور تحریری درخواست (متفرق درخواست نمبر 1992 کی 39) کو خارج کر دیا۔ یکم اکتوبر 1992 کو اس کے بعد، 1991 کے ایکٹ 25 میں 1993 کے ایکٹ 10 کے ذریعے دوبارہ ترمیم کی گئی، جس پر بھی سوال اٹھایا گیا لیکن اسے عدالت عالیہ نے جبل پور بس آپریٹرز ایسوسی ایشن اور دیگران بنام یونین آف بھارت اور دیگران (متفرق۔ 1993 کی درخواست نمبر 1646)، 1993 میں رپورٹ کی گئی میں برقرار رکھا۔ تحریری درخواستوں کے اس بیچ میں چیلنج کا دائرہ ریاست مدھیہ پردیش میں آل انڈیا ٹورسٹ پرمٹ کی بنیاد پر چلنے والی گاڑیوں کے لیے ٹیکس تخمینہ کاری کے لیے مشینری کی عدم موجودگی اور ریاست مدھیہ پردیش میں استعمال نہ ہونے یا استعمال کے لیے نہ رکھے جانے کی مدت کے لیے انہیں ٹیکس کی واپسی سے انکار کے حوالے سے ہے۔

مسٹر ایم ایل لاہوٹی، دیوانی اپیل (ایس ایل پی (سی) 1994 کے نمبر 4771 سے پیدا ہونے والی) میں اپیل گزاروں کی طرف سے پیش ہونے والے فاضل وکیل نے دلیل دی ہے کہ اگرچہ عدالت عالیہ نے اس ایکٹ کو برقرار رکھا تھا، لیکن یہ مشاہدہ کیا گیا تھا کہ ریاست کو ٹیکس کی ذمہ داری تخمینہ کاری کے لیے طریقہ کار فراہم کرنا چاہیے، جو پہلے ہی تشکیل دے دی گئی ہے۔ ریٹرن فائل کرنے، تخمینہ کاری اور ٹیکس کی ادائیگی کے ذریعے۔ فاضل وکیل جو پیش کرتا ہے وہ یہ ہے کہ ٹیکس کی ذمہ داری کا پتہ لگانے اور ٹیکس کی واپسی کے مقصد کے لیے، 1991 کے ایکٹ 25 اور مدھیہ پردیش موٹوریان کرادھن قواعد، 1991 (مختصر طور

پر ایم پی قواعد)، 1991 میں کوئی توضیع نہیں ہے۔اس طرح ایکٹ کی دفعات کو غیر آئینی قرار دینا ہوگا۔

ہم ڈرتے ہیں، ہم فاضل وکیل دلیل کو قبول نہیں کر سکتے۔1991 کے ایکٹ 25 کی دفعات کو سادہ طور پر پڑھنے پر، یہ واضح ہے کہ دفعہ 3 چارجنگ دفعہ ہے، تخمینہ کاری کا طریقہ کار تخمینہ کاری کے لیے ایکٹ کے دفعہ 8 میں مقرر کیا گیا ہے اور تخمینہ کاری کے نتیجے میں جہاں آپریٹر رقم کی واپسی کا حقدار پایا جاتا ہے، دفعہ 14 ٹیکس کی واپسی کے لیے فراہم کرتا ہے۔یہ دفعات آل انڈیا ٹورسٹ پرمٹ رکھنے والے آپریٹرز پر یکساں طور پر لاگو ہوتی ہیں۔دفعہ 14، جہاں تک یہ ہمارے مقصد کے لیے متعلقہ ہے، مندرجہ ذیل ہے:

.14" ٹیکس کی واپسی،--(1) جہاں

(i) کسی بھی موٹر گاڑی کا ٹیکس کسی مہینے، سہ ماہی، نصف سال یا سال کے لیے ادا کیا گیا ہے اور موٹر گاڑی اس پورے مہینے، سہ ماہی، نصف سال یا سال کے دوران استعمال نہیں کی گئی ہے یا اس کا مسلسل حصہ ایک ماہ سے کم نہیں ہے اور اس طرح کے استعمال نہ ہونے کی تحریری اطلاع ٹیکس اتھارٹی کو مقررہ فارم میں اس طرح کے استعمال نہ ہونے کی مدت کے آغاز سے پہلے مقرر کردہ انداز میں دی گئی ہے۔یا

(ii) گاڑی کو اس طرح تبدیل کیا گیا ہے کہ مالک کو پہلے سے ادا شدہ رقم کے ایک حصے کی واپسی کا حق حاصل ہو۔

ٹیکس کی واپسی اس طرح کی شرحوں پر قابل ادائیگی ہوگی اور ایسی شرائط کے تابع ہوگی جو مقرر کی جائیں۔

اوپر نکالی گئی دفعات پر غور کرنے سے یہ واضح ہوتا ہے کہ (1) جہاں کسی مہینے، سہ ماہی، نصف سال یا ایک سال کے لیے ٹیکس ادا کیا گیا ہو اور کوئی موٹر گاڑی (جس میں آل انڈیا ٹورسٹ پرمٹ کی بنیاد پر چلنے والی گاڑی بھی شامل ہو) پورے مہینے، سہ ماہی کے دوران استعمال نہیں کی گئی ہو۔نصف سال یا سال یا اس کا مسلسل حصہ، جو ایک ماہ سے کم نہ ہو، اور اس طرح کے استعمال نہ ہونے کی تحریری اطلاع ٹیکس اتھارٹی کو مقررہ فارم میں استعمال نہ ہونے کی مدت کے آغاز سے قبل مقرر کردہ انداز میں دی گئی ہے؛ یا (2) گاڑی کو اس طرح تبدیل کیا گیا ہے کہ مالک کو پہلے سے ادا کردہ ٹیکس کے ایک حصے کی واپسی کا حق حاصل ہو، ٹیکس کی واپسی کرنی ہوگی۔

1991 کے ایکٹ 26 کے ذریعے شامل کردہ شرط مہینے کے کسی حصے کے لیے گاڑی کے استعمال نہ ہونے کی صورت میں بھی راحت فقرہ کرتی ہے۔

تسلیم شدہ طور پر، ان معاملات میں، اپیل کنندہ ایسوسی ایشن کے کسی بھی رکن نے مدت کے کسی بھی حصے کے لیے گاڑی کے استعمال نہ ہونے کی کوئی تحریری اطلاع نہیں دی تھی، چاہے وہ ایک ماہ، ایک ماہ، ایک چوتھائی، نصف سال یا ایک سال سے کم ہو۔ایم پی ایکٹ کی دفعہ 3 کے تحت لگائی جانے والی موٹر گاڑی پر چارج شیڈول میں بیان کردہ شرح پر 'ریاست میں استعمال' کے لیے رکھی جانے والی ہر موٹر گاڑی پر ہوتا ہے۔زیر بحث گاڑیاں شیڈول کی شق (ایف) میں آتی ہیں۔'استعمال شدہ' یا 'استعمال کے لیے رکھے گئے' کے بیان محاورہ کا مطلب ہے، یا تو ریاست مدھیہ پردیش کی سڑکوں پر گاڑی کا اصل استعمال یا گاڑی (جو حالت میں ہے اور استعمال کرنے کے قابل ہے) کو ریاست میں استعمال کے لیے دستیاب رکھنا، اگر چاہیں۔معاہدے کے سلسلے

میں ریاست سے باہر سفر کرتے وقت، ایک گاڑی، بہرحال، ریاست میں 'استعمال کے لیے رکھی گئی' کی درآمد کے اندر ہوگی۔ 1991 کے ایکٹ 25 کی دفعہ 3 کے مقصد کے لیے یہ کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آیا گاڑی اصل میں استعمال کی جا رہی ہے یا ریاست میں استعمال کے لیے رکھی گئی ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ بولانی اوریس لمیٹڈ بنام ریاست اڑیسہ، (1974) 2 ایس سی سی 777 میں، اس عدالت کے تین ججوں کی بنچ نے مشاہدہ کیا،

"اگر گاڑیاں سڑکوں کا استعمال نہیں کرتی ہیں، اس کے باوجود کہ وہ ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ ہیں، تو ان پر ٹیکس نہیں لگایا جا سکتا۔

لیکن عدالت نے اس اصول کو اس طرح واضح کیا:

"یہ تصور ٹیکسیشن ایکٹ کے دفعہ 7 کی دفعات ساتھ ساتھ دیگر ریاستوں کے ٹیکسیشن ایکٹ کے متعلقہ حصوں میں بھی شامل ہے، یعنی، جہاں کوئی موٹر گاڑی سڑکوں کا استعمال نہیں کر رہی ہے اور یہ اعلان کیا گیا ہے کہ وہ سال کی کسی بھی سہ ماہی یا سہ ماہی یا کسی خاص سال یا سال کے لیے سڑکوں کا استعمال نہیں کرے گی، اس پر کوئی ٹیکس عائد نہیں کیا جاتا ہے اور اگر کسی بھی سہ ماہی کے لیے کوئی ٹیکس ادا کیا گیا ہے جس کے دوران اسے سڑک پر موٹر گاڑی استعمال کرنے کی تجویز نہیں کی گئی ہے، تو اس سہ ماہی کا ٹیکس قابل واپسی ہے۔

اس لیے یہ واضح ہے کہ ریاست میں گاڑی کا استعمال نہ کرنا اپنے آپ میں کافی نہیں ہے؛ ٹیکس کی ذمہ داری سے بچنے کے لیے استعمال نہ کرنے کی حقیقت متعلقہ اتھارٹی کو بتانی پڑتی ہے۔ اس طرح کے اعلامیے کی عدم موجودگی میں گاڑی پر ٹیکس لگانے اور اسے صرف اس وقت ٹیکس کے بوجھ سے نجات دلانے کے بنیادی اصول کی وضاحت اس عدالت نے ٹراوانکور ٹی اسٹیٹس کمپنی لمیٹڈ اور دیگران بنام ریاست کیرالہ اور دیگر، (1980) 3 ایس سی سی 619 ۔اس میں رکھا جاتا ہے

"اگر ریاست میں استعمال ہونے والے یا استعمال کے لیے رکھے گئے الفاظ کو ریاست کی عوامی سڑکوں پر استعمال یا استعمال کے لیے رکھا گیا سمجھا جاتا ہے۔ یہ قانون فہرست دوم کے اندراج 57 کے تحت ریاستی مقنّنہ کو دیے گئے جوابدہات کے مطابق ہوگا۔ اگر گاڑیاں عوامی سڑکوں پر استعمال کے لیے موزوں ہیں تو ان پر ٹیکس لگایا جا سکتا ہے۔ ریاست کی عوامی سڑکوں پر استعمال ہونے والی یا استعمال کے لیے رکھی گئی گاڑیوں پر ٹیکس عائد کرنے کے لیے اور ساتھ ہی ٹیکس کی چوری سے بچنے کے لیے مقنّنہ نے طریقہ کار مقرر کیا ہے۔

اس بات کی مزید نشاندہی کی گئی کہ رجسٹرڈ مالک یا کوئی بھی شخص جس کے پاس موٹر گاڑی کا قبضہ یا کنٹرول ہے جس کے لیے رجسٹریشن کا سرٹیفکیٹ موجود ہے، اس ایکٹ کے مقصد کے لیے ایسی گاڑیوں کو ریاست میں استعمال کرنے یا رکھنے کے لیے سمجھا جائے گا، سوائے اس مدت کے جس کے لیے علاقائی ٹرانسپورٹ اتھارٹی نے مقررہ طریقے سے تصدیق کی ہو کہ موٹر گاڑی کا استعمال نہیں کیا گیا ہے یا اسے استعمال کے لیے نہیں رکھا گیا ہے۔ مفروضہ یہ ہے کہ ایک موٹر گاڑی جس کے لیے ایک سرٹیفکیٹ رجسٹریشن موجود ہے اسے ریاست میں استعمال یا استعمال کے لیے رکھا ہوا سمجھا جائے گا۔ یہ ریاست کے محصولات کو یقینی بنانے اور

اس کی حفاظت کے لیے ہے تاکہ اسے یہ ثابت کرنے کے بوجھ سے نجات مل سکے کہ گاڑی ریاست کی عوامی سڑک پر استعمال کے لیے استعمال کی گئی تھی یا رکھی گئی تھی۔ساتھ ہی، حقیقی مالک کو دعوی کرنے کے قابل بنا کر اس کے مفاد کی بھی حفاظت کی جاتی ہے۔یا مقررہ اتھارٹی سے غیر استعمال کا سرٹیفکیٹ حاصل کریں اور اس صورت میں مالک کو غیر استعمال کی اطلاع دینے کی ضرورت ہے۔ہم ان مشاہدات سے احترام کے ساتھ متفق ہیں۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ ٹیکس کی واپسی کی دفعات کو نافذ کرنے کے لیے ایم پی قواعد کے قواعد 12 سے 14 میں گاڑی کا استعمال نہ کرنے کی صورت میں اس مقصد کے لیے تقاضے اور طریقہ کار کا تعین کیا گیا ہے۔

اس پہلو پر تفصیل بتانا ضروری نہیں ہے کیونکہ تسلیم شدہ طور پر اپیل کنندہ ایسوسی ایشن کے اراکین نے ایسی کوئی اطلاع نہیں دی ہے تاکہ مذکورہ بالا قواعد کے ساتھ پڑھے جانے والے 1991 کے ایکٹ 25 کی دفعہ 14 کا کوئی فائدہ اٹھایا جا سکے۔لہذا، ہم فاضل وکیل کی اس دلیل کو مسترد کر سکتے ہیں کہ ایکٹ میں اس مدت کے لیے ٹیکس کی واپسی کی توضیع نہیں کی گئی ہے جس کے لیے آل انڈیا ٹورسٹ پرمٹ پر چلنے والی گاڑی دراصل ریاست میں استعمال نہیں ہوتی ہے، اس لیے اس شق کو غیر آئینی قرار دیا جانا چاہیے۔1991 کے ایکٹ 25 کے دفعہ 3 کے تحت چارج کے دائرہ کار کو مدنظر رکھتے ہوئے، ایک بار جب یہ پایا جاتا ہے کہ ایسی گاڑیاں مذکورہ اظہار کے معنی میں استعمال کے لیے رکھی گئی ہیں، تو ٹیکس کی ذمہ داری سے بچا نہیں جا سکتا۔

مذکورہ بحث سے یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ 1991 کے ایکٹ 25 میں، جیسا کہ ترمیم کی گئی ہے، اور مذکورہ ایکٹ کے تحت واجب الادا ٹیکس کی ذمہ داری، تخمینہ کاری اور واپسی کا پتہ لگانے کے لیے اس کے تحت بنائے گئے قواعد میں کافی دفعات موجود ہیں۔اپیل کنندہ ایسوسی ایشن کے اراکین کے ذریعے چلائی جانے والی گاڑیاں، جو ریاست مدھیہ پردیش میں رجسٹرڈ ہیں، دفعہ 3 کے تحت چارج کے دائرے میں ہیں۔وہ صرف اس وجہ سے ٹیکس کی واپسی کے اہل نہیں ہیں کہ سیاحوں کے ساتھ معاہدے کے سلسلے میں دوسری ریاستوں میں چلتے ہوئے، گاڑی کو ریاست میں استعمال کرنے یا رکھنے کے لیے نہیں کہا جا سکتا۔تاہم، وہ صرف 1991 کے ایکٹ 25 کی دفعہ 14 اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد، جن کا اوپر حوالہ دیا گیا ہے، کی ضروریات کی تکمیل پر ہی ٹیکس کی واپسی کے حقدار ہوں گے۔

ان وجوہات کی بناء پر، ہمیں ان اپیلوں میں کوئی اہلیت نہیں ملتی ہے اور اسی کے مطابق انہیں اخراجات کے ساتھ خارج کر دیا جاتا ہے۔

ان معاملات میں اس عدالت کے ذریعے منظور کیے گئے عبوری احکامات خالی ہو جائیں گے۔

1994 کی تحریری درخواست (سی) نمبر 281:

اٹھائے گئے دلیل پر، ہم مطمئن نہیں ہیں کہ آئین کے آرٹیکل 32 کے تحت اس درخواست کو برقرار رکھنے کے لیے درخواست گزاروں کے کسی بھی بنیادی حق کی خلاف ورزی کی گئی ہے۔تاہم، دیوانی اپیل نمبر 5560، 5561 اور 2002 کے 5562-5570 (ایس ایل پی (C) نمبر 1994 / 4771، 1994 / 5034 اور 1995 / 4516 سے پیدا ہونے والے) میں منظور کردہ حکم کے پیش نظر، یہ تحریری درخواست مسترد کر دی جاتی ہے۔

دیوانی اپیل نمبر 2176/1993 اور ایس ایل پی (C) نمبر 6483/1995۔

اپیل گزاروں/ درخواست گزاروں کی طرف سے کوئی پیش نہیں ہوتا ہے۔

دیوانی اپیل اور خصوصی اجازت کی درخواست کو مسترد کر دیا جاتا ہے۔

آر۔ پی۔

اپیل/ درخواست مسترد کر دی گئی۔

Sheikh Javiad Alam
2025.06.04 16:23
I am the author of this document